2022年10月16日ジャング紙ラホール版8面

# لاشوں کی بے حرمتی

**16 اکتوبر، 2022**

ملتان کے ایک بڑے معروف ہسپتال کی چھت پر ملنے والی لاشوں کی بے حرمتی کے دل دہلا دینے والے مناظر کی ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد یہ سوالات اٹھے کہ یہ کن لوگوں کی لاشیں ہیں اور بے یار و مدد گار کیوں پڑی ہیں؟ لاشیں گل سڑ رہی تھیں۔ پنجاب حکومت کی ابتدائی تفتیش میں بتایا گیا ہے کہ یہ نامعلوم افراد کی لاشیں تھیں جو پولیس نے تعلیمی مقاصد کے لئے نشتر میڈیکل یونیورسٹی کے حوالے کی تھیں۔ سوال یہ ہے کہ تعلیمی مقاصد کیلئے لاشوں کے استعمال کا طریقہ کار کیا ہے اور ان میں کن قانونی نکات کا خیال رکھنا ہوتا ہے؟ وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے ہسپتال کی چھت پر لاوارث لاشیں رکھنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے 6 رکنی تحقیقاتی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر طارق زمان گجر نے ہسپتال کے دورے کے دوران انکشاف کیا کہ چند لاشیں دو سال پرانی لگتی تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ بات بھی سامنے آئی کہ سرد خانے کے اوپر دو کمرے درجنوں لاشوں سے بھرے پڑے ہیں سرد خانے کے فریزر بھی ایک طویل عرصے سے بند ہیں۔ پانچ میں سے صرف ایک فریزر کام کر رہا ہے سرد خانے میں 40 میتیں رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ لاشوں کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ ہسپتال کے شعبہ اٹانومی کی سربراہ ڈاکٹر مریم اشرف کا کہنا ہے کہ غیر شناخت شدہ لاشوں کی ڈی کمپوزیشن کا عمل شروع ہونے کے باعث سرد خانے کے بجائے چھت پر رکھا جاتا ہے کچھ لاشیں اس حالت میں لائی جاتی ہیں جن میں گلنے سڑنے کا عمل شروع ہو چکا ہوتا ہے جن کو مورچری میں رکھنا ناممکن ہوتا ہے ان لاشوں کو گزشتہ کئی برسوں سے چھت پر بنے کمرے میں رکھا جاتا ہے اور مکمل گلنے کے بعد پھر ان کی ہڈیوں کو نکال کر کیمیکل سے صاف کرکے تدریس کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ سب غیر قانونی نہیں ہے اس تکلیف دہ واقعہ کا گہرائی سے جائزہ لینے کے بعد یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی بھی غلط چیز سے زیادہ طبی اخلاقیات اور ایس او پیز کی خلاف ورزی ہے۔